۱۴۔ بابِ طہارت و پاکیزگی

تمھیں اپنی ظاہری اور باطنی طہارت اور پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ جو مکمل طور پر پاکیزہ ہو جاتا ہے وہ روحانی طور پر فرشتہ (صفت) بن جاتا ہے، اگرچہ بہ ظاہر جسمانی طور پر وہ انسان ہی رہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: 'دین کی اساس پاکیزگی پر استوار ہے۔ اللہ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔'

باطنی صفائی، نفس کو تکبّر، خود نمائی، حسد اور حُبِ دنیا جیسی کردار کی خامیوں سے پاک کرنے سے اور عجز و انکسار، اخلاص اور سخاوت جیسے اوصاف سے خود کو مزیّن کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ان خصائص کی اصل، بُرے خصائل سے بچاؤ کی اور اچھے اوصاف کے حصول کی تدابیر کا بیان امام غزالیؒ نے 'احیأالعلوم' کے نصفِ آخر میں کیا ہے۔ اسے جانو اور اس پر عمل کرو۔

جہاں تک ظاہری پاکیزگی کا تعلق ہے اس کا انحصار فسق و فجور سے اجتناب اور اطاعتِ خداوندی پر ہے۔ جو شخص اپنے ظاہر کو صبر اور نیک اعمال سے آراستہ کرتا ہے اور اپنے باطن کو قابلِ تحسین اوصاف کا حامل بناتا ہے وہ گویا پاکیزگی کی منزل پالیتا ہے، ورنہ اس کو اتنی ہی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے جتنا وہ بُری عادات سے دور اور اچھے اعمال سے قریب رہتا ہے۔

ظاہری پاکیزگی میں وہ باتیں آتی ہیں جن کا ذکر شریعتِ مطہرہ میں ملتا ہے جیسا کہ بدن کے غیر ضروری بالوں اور ناخنوں کو اُتارنا اور غلاظت کو دور کرنا اور ایسی ہی دوسری چیزوں سے خود کو پاک کرنا جن کی وجہ سے وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے۔ ان میں غیر ضروری یعنی بغلوں وغیرہ کے بالوں کو صاف کرنا اور مونچھوں اور ناخنوں کو تراشنا شامل ہیں۔ حکم یہ ہے کہ ناخن تراشنے کے لئے انگشتِ شہادت سے آغاز کرتے ہوئے دائیں چھوٹی انگلی تک آنا چاہئے، پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ناخن کو تراشنا چاہئے اور وہاں سے بائیں انگوٹھے تک آنا چاہئے اور آخر میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹنا چاہئے۔ اور جہاں تک پاؤں کے ناخنوں کا تعلق ہے دائیں چھوٹی انگلی سے بائیں طرف کی چھوٹی انگلی تک آنا چاہئے یعنی اسی ترتیب سے جس کا التزام وضو کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ پاکیزگی اور طہارت کے ان امور کو چالیس روز سے زیادہ مؤخر کرنا منع ہے۔ اس نوع کی دوسری چیزوں میں جھریوں میں چھپی دھول کو دھونا، آنکھ اور ناک کی رطوبت کو صاف کرنا اور دانتوں میں خلال کرنا شامل ہیں۔ تمہیں باقاعدگی سے مسواک بھی کرنا چاہئے اور اگر مسواک اراک یعنی پِیلُو کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ عبادت کرنے سے پہلے مسواک کرنا ضروری ہے۔ جب لباس میلا ہو جائے تو اسے بھی باقاعدگی مگر اعتدال سے دھو لینا چاہئے اور ایسا کرنے میں اسراف کرنے والوں کی نقل نہیں کرنی چاہئے۔

پاکیزگی کے حوالے سے ایک اور اہم بات یہ کہ داڑھی کو تیل لگانا اور اس میں کنگھی کرنا سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ اس ضمن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اور بھی کئی سنّتیں ہیں جیسے سارے بالوں کو دھونا، آنکھوں میں تین بار سُرمہ لگانا (حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر شب ایسے ہی سُرمہ لگایا کرتے تھے)، عطر لگانا کہ اس سے بدبو دور ہوتی ہے، جمعہ کی نماز اور دیگر مسلم تقریبات کے موقع پر خوشبو لگانے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خوشبو پسند فرماتے تھے اور خوب استعمال کرتے تھے حتٰی کہ خوشبو کی چمک بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مانگ میں دکھائی دیتی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خوشبو اس لئے لگایا کرتے تھے کہ لوگ ان کا اتباع کریں، وگرنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جسم مبارک تو قدرتی طور پر از خود ہی مشک بار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تو کسی طرح کے عطر کی ضرورت ہی نہ تھی اور صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پسینے کو جمع کرکے بہ طور عطر استعمال کرتے تھے۔ مردوں کو چاہئے کہ وہ بے رنگ، تیز خوشبو لگایا کریں جبکہ عورتیں اس کے برعکس کریں۔

ہر طرح کی نجاست اور ناپاکی سے خبردار رہو۔ اگر کوئی ناپاک شے چپک جائے تو اسے جتنی جلد ہوسکے دھولو۔ اگر تم جُنَب (جنابت) کے باعث ناپاک ہو جاؤ تو فوری طور پر غسل کرلو کیونکہ جنب، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حضوری میں مانع ہوتا ہے۔ اسی لئے ایسی حالت میں مسجد میں داخل ہونا اور قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا منع ہے۔ کتابوں میں آتا ہے کہ فرشتے جُنبی شخص کے گھر میں داخل نہیں ہوتے

اور جب فرشتے رخصت ہو جاتے ہیں تو شیاطین ہر طرف سے حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ جُنب کی حالت میں کھانے اور سونے سے گریز کرو کیونکہ ایسا کرنے سے تم بہت سے مسائل کا شکار ہو سکتے ہو۔ اگر فوری طور پر غسل کرنا ممکن نہ ہو تو کم از کم اپنے بدن کے مخصوص حصوں کو ضرور صاف کر لو اور وضو کر لو۔

ہر فرض نماز سے پہلے وضو کر و اور ہمہ وقت باوضو رہنے کی کوشش کرو۔ جب وضو ٹوٹ جائے تو اسی وقت دوبارہ کر لو کیونکہ وضو مومن کا ہتھیار ہے اور جب ہتھیار نمایاں ہو تو دشمن پاس نہیں آتا۔ ایک دفعہ ایک شخص حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کے پاس آیا اور ان سے درخواست کی کہ وہ کیمیا گری (سونا بنانے کا فن) سیکھنا چاہتا ہے۔ حضرتِ شیخؒ نے اس سے اس شرط پر وعدہ کر لیا کہ وہ شخص ان کے پاس ایک سال تک قیام کرے گا اور جب بھی اس کا وضو ٹوٹ جائے گا وہ اسے تازہ کرے گا اور دو رکعت نماز ادا کرے گا۔ سال پورا ہونے پر وہ شخص پانی لینے کنویں پر گیا اور جب اس نے بالٹی کنویں سے باہر کھینچی تو وہ سونے چاندی سے لبالب تھی۔ اس نے وہ سونا چاندی واپس کنویں میں پھینک دی کیونکہ اسے ان کی طلب و خواہش ہی نہ رہی تھی۔ پھر وہ حضرتِ شیخؒ کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی۔ شیخؒ نے فرمایا: "اب تم خود سراپا کیمیا بن گئے ہو" اور انہوں نے اسے اللہ کی طرف دعوت دینے پر مامور کر دیا۔

تم بھی وضو کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کیا کرو۔ اگر تم مستقل باوضو نہیں رہ سکتے تو کوشش کرو کہ مسجد میں قیام کے دوران، قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے، دینی علم حاصل کرتے ہوئے، ذکر کرتے ہوئے اور دیگر تمام عبادات انجام دیتے ہوئے ضرور باوضو رہو۔

یاد رکھو جب تم وضو یا غسل کرو تو محض فرائض پر ہی اکتفا نہ کر لیا کرو بلکہ ان تمام مستند سنتوں اور متعلقہ لوازمات کو بھی ملحوظ رکھا کرو جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں۔

طہارت اور پاکیزگی برقرار رکھنے کے لئے تمہیں گاہے گاہے غسل کرتے رہنا چاہئے۔ چاہے تم جُنب کی حالت میں نہ بھی ہو۔ جمعہ کے روز نماز ادا کرنے والوں کے لئے غسل کرنا سنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور تمہیں اس کی پابندی کرنی چاہئے۔

وضو اور غسل کرنے کے بعد تمہیں یہ کلمات کہنے چاہئیں:

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك لہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔